

| | تفصیل خریداران | ماہوار پیشگی | ماہوار مابعد | ششماہی پیشگی | ششماہی مابعد | سالانہ پیشگی | سالانہ مابعد |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | | | |
| | عام | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| | رؤسا و امرا | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| | گورنر و والیان ملک | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |

## (۱۹) اشتہار (۵)

جن صاحب کو لکھنؤ سے کوئی چیز اعلے ادنے
مثل چکن کے تھان پایجامے ٹوپیان وغیرہ
باہر سے منگوانا منظور ہو شہر لکھنؤ پارچہ والی
گلی کے پتے سے راقم سے خط کتابت فرماوین
انشاء اللہ نہایت عجلت اور کفایت سے
تعمیل حکم کیجاے گی فی روپیہ آدہ آنہ آڑہت کا
لیا جاے گا ۞

العبد

عبد الرحمن چکن فروش لکھنؤ
پارچہ والی گلی

## (۱۰) اشتہار درستی دندان (۶)

عبد اللہ خان صاحب دانت کا ندیدا ایک
سے لیکر چار پانچ تک نہایت خوشنما بناتے ہین
اور یہ دانت مسلمانون کے واسطے ہرن یا
بیل گاے کے دانت کا اور ہنود کے لیے مسلمہ کا
بنا ہوا ہوتا ہے - اور اس خوبصورتی سے
لگایا جاتا ہے کہ اصلی اور مصنوعی مین کسی قسم کا
فرق نہین معلوم ہوتا اور بندش بھی دانتون
کی بہت عمدہ کرتے ہین اور جلد کتابون کی
مثل ولایتی کے بناتے ہین - جن صاحب کو
ضرورت ہو بمقام چوک متصل پل گاما ن دریافت
کرلین صبح سے ۹ بجے صبح تک ملاقات ممکن ہے
اگر کوئی صاحب شہر سے یا باہر سے طلب کرین
تو اتوار کو جا سکتے ہین باہر جانے مین آمد و رفت
کا خرچ بلانے والے صاحب کے ذمہ ہوگا

## (۲) اشتہار نیلام (۳)

تماشا گاہ یعنی ناچ گہر محمد باغ بلا قید قیمت یکم
ستمبر ۱۸۸۹ء روز دو شنبہ کو وقت سات بجے
صبح حسب شرائط ذیل نیلام ہوگا -
اول نیلام کی منظوری صاحب افسر کانڈنگ
ڈویژن کے ہوگی تب نیلام مکمل متصور ہوگا -
دوم یہ کہ چہارم زر نیلام خریدار کو بر وقت نیلام
جمع کرنا ہوگا باقی روپیہ چودہ روز کے اندر
دینا ہوگا -
سوم یہ کہ تاریخ نیلام سے تین ماہ کے اندر
عمارت سمار کیجاوے و علا مکان سب اوٹھا لیا جاے
مگر خریدار کسی حصہ علا کے اوٹھا لیجانے کا اوس وقت
تک مستحق نہوگا جبتک کل زر نیلام داخل
نکردے -
چہارم اگر بموجب شرائط دوم باقی روپیہ
اندر میعاد معینہ داخل نکیا جاوے گا تو روپیہ
داخل شدہ بابت چہارم ضبط ہو جاے گا اور
عمارت دوبارہ پہر نیلام کیجاوے گی -
پنجم اگر شرط سوم کی تعمیل نکیجاوے گی
تو حکام چھاؤنی کو اختیار حاصل رہیگا کہ کسی
حصہ عمارت کو جو رہ گیا ہو نیلام کرے یا اوسکو
بصرف خریدار اوٹھا دین ۞

## (۳) اشتہار عام (۵)

ہر خاص و عام دوکانداران و سوداگران و
رؤسا و ذیشان کی خدمت مین واضح ہو کہ ہمارے
انگریزی وغیرہ سب قسم کا تجارتی خواہ براے
خرچ ضروری مفصلہ ذیل جلدی و باکفایت
کمیشن پر بہیجا جاے گا - کپڑا - سوتی اونی ریشمی
جہاڑ - فانوس - آئینہ - جملہ شیشہ آلات
و چینی کے برتن و خوراکی - تیل - بتی - چرٹ
تماکو - چاء - کافی - ادویات ڈاکٹری - سیاہی
پتھر چھاپہ - کاغذات - بندوق - پستول
چہرہ - باروت - ٹوپی - گنواؤن - رانگ
جست - سیسہ - تانبا پیتل - لوہا - رنگ مختلفہ
سرخ - نیلہ - سیاہ - زرد - روغن سرخ سیاہ
سفید نیلا سبز - سنہری جہان براے زینت
مکان و گاڑی وغیرہ - کرچ - بید - بم - ڈہرا
کافی - سیٹ فیتہ اونی سوتی ریشمی براے
خرچ بگہی - گہنٹے چہوٹے بڑے سنہرے و سادے
گہنیا بڑہیا جو جس گول ہشت پہل برجی دار
جگانے کے بغیر جگانے کے آٹھ روزہ وغیرہ پیمی وغیرہ
گہڑیان پاکٹ کی سونے چاندی اصلی و نقلی گہنٹی
کی جنیوا - لیور - انگلش وغیرہ - اوزار و پرزے
و سب سامان گہڑی کا - و دیگر اشیاء و اسباب
ہر قسم لباط خانہ و دوات بانہ و کرانہ و چہاپہ خانہ وغیرہ وغیرہ
اسکے علاوہ جو صاحب اپنا اسباب جس قسم کا کلکتہ
مین فروخت کرانا چاہین گے تو نہایت کوشش
و انتظام و نیکنامی کے ساتھ فروخت کر کے موافق
دستور میعاد پر حسب طلب مالکان مال خواہ نقد
روپیہ خواہ بدلے مین اسباب فوراً بعد وضع کمیشن
مال بہیجا جاویگا کمیشن کا مفصل حال ہم
کے علیحدہ اشتہار سے جو خطوط کے ذریعہ سے
بہیجے گا معلوم ہو سکتا ہے - لیکن چہرہ بارود
وغیرہ کے واسطے اپنے نام کا لیسنس و چٹھی صاحب
ضلع کی دستخطی فرمائش کے ہمراہ بہیجنا ضرور ہوگا
اور روپیہ بعد روانگی اسباب واپس کردیا جاویگا -
اور روپیہ نقد بسبیل درشنی ہنڈی - نوٹ منی آرڈر
سرکاری و کل بنک وغیرہ کے رجسٹری شدہ
خطوط مین بہیجنا چاہیے اور پارسل مال و لیسنس
وغیرہ بعینہ رجسٹری بہیجنا چاہیے - اگر اسکے خلاف
ہوگا تو بصورت تلف ہم ذمہ دار نہونگے - اور
بکار آمد خطوط ٹکٹ دار بہیجنی چاہئیین - اور جو
صاحب کسی قسم کا اسباب ممالک انگلستان و
یورپ مثل لندن لیورپول - گلاسکو - مینچسٹر -
برمنگہم - اڈنبرگ - فرانس - جرمن - استنبول
وغیرہ سے منگوانا چاہین گے تو جلد و کفایت
بڑے کارخانہ دار سے منگوا دیا جاویگا اور کمیشن
حسب اقرار لیا جاویگی - اس امر کی گفتگو خط
و کتابت سے طے ہو سکتی ہے - امید کہ جو حضرات
راقم کے کاروبار کو اپنا تصور فرماکر لین دین
کاروبار جاری فرماوینگے بیس بیسوہ انشاء اللہ
فائدہ کثیر اوٹھاوینگے ۞

راقم

محمد احسان اللہ عرف بادشاہ انڈین
سوداگران - ار کلکتہ محلہ کولوٹولہ

## یوروپی روشنی کا نامہ و پیام

نمبر (۴)

مائی ڈیر مولانا اودھ پنچ - تسلیم - ایک زمانہ تھا کہ ہم اور آپ شرح ملا اور میبذی بغل میں دبا کر فرنگی محل کیطرف جاتے تھے اور اکثر ہم میں اور آپ میں اوس قسم کا ضرحار مناظرہ اور مباحثہ ہوا کرتا تھا جس کیلئے طالب العلم لوگ بدنام ہیں اور اب آج یہ ایک دن ہے کہ آپ ایک نامی مضحک اخبار کے راقم ہیں اور بندہ یورپ میں قدیم حکما کے حکیم ہونے کی حیثیت سے انگریزون سے ملتا جلتا ہے اور مغربی حکما سے مبادلۂ خیالات کرکے اونکے اور اپنے تجربہ اور معلومات کی وسعت کو بڑھاتا ہے - اگر قدرت تحریری ہمکو ہوتی اور ہم ایک عمر اس قدرت کے حاصل کرلے میں نہ صرف کر چکے ہوتے تو کیونکر ہم اپنے مفید سوانح سفری اس حیرت انگیز ملک کے ہر قسم کے حالات اور یہان کے باشندون کے ہر طرح کے خیالات دینی اور دنیوی اخلاقی اور تمدنی سے آپکو آگاہ کرسکتے اور کیونکر ہم اپنے دل کی ایک تصویر کھینچکر آپکو بھیجتے کیا یہان ہم عیش باغ کے میلہ کی کیفیت اور موتی جھیل کی سیر کو بالکل بھول گئے ہیں مگر یہ خیالات ہمارے دل کی گرمی کو گھٹا نہیں سکتے ہیں اور ہم اپنے وطن کی ہر چیز کو یہان کی چیزون کے ساتھ برابر پلہ پر رکھکر دیکھتے ہیں - اس دور دراز ملک میں اپنی طبیعت کے بہلانے کے لئے یہ ترکیب بہت موثر معلوم ہوتی ہے کہ ہم اپنے خیالات کے فوارہ کو اچھلنے کی اجازت دیں اور اوسکے خزانہ کو روز نئے تجربہ اور نئے خیالات اور تازہ معلومات سے بھرتے جائیں اور یہی وجہ ہے کہ ہم ہمیشہ باوجود قلت فرصت اور ہجوم اشغال کے اپنے قلم سے کام لیتے ہیں اور مرزا صاحب کے اس شعر کے

دور دستان را بحسرت یاد کردن ہمت است
ورنہ ہر نخلے بپائے خود ثمرے افگند

پر عمل کرتے ہیں -

بے عیب تو خدا کی ذات ہے اور دنیا میں طبیعت و خصلت انسانی میں کسی نہ کسی طرح کوئی نقص یا کمزوری ضرور ہونی چاہیئے اور با انصاف دوست وہی ہے کہ جو اپنے نقص اور عیب کو خود ظاہر کرے اور اوسکے عیب کے دور کرنے کی تدبیر کا جویان ہو - باوجودیکہ مغربی حکیم ہونے کے بھی ہم میں ایک بڑا عیب یہ ہے کہ جہان کوئی خیال یا رائے ہمارے تب دماغ میں پیدا ہوا پھر جب تک کہ ہم اوسکو نگارش یا گذارش کے ذریعہ سے ظاہر کردیں اوسوقت تک طبیعت ایک عجیب عذاب میں مبتلا رہتی ہے اور دل میں اضطراب اور وحشت کا ایسا کچھ سلسلہ ہوجاتا ہے کہ ہم بد حواس بنجاتے ہیں ابتدا میں تو یہ کیفیت تھی کہ دو بجے رات کو چونکا اور ایک خیال دماغ میں پیدا ہوا [illegible] اوسکو نا تمام لکھ لیا یا اگر زیادہ پر زور وہ خیال ہوا تو فوراً کسی اخبار میں ایک تحریر ارسال کی اب مشکلون سے رات بھر طبیعت کو روکتے ہیں مگر ایسے خیالات کے دماغ میں بند رکھنے تک اوسی قسم کی تکلیف کرب اور بیچینی ہوتی ہے کہ جیسے پکے ہوئے دنبل کو نشتر دینے کے قبل تک نہایت ایذا رسان صدمہ آدمی کو ہوتا ہے -

قبل کے مراسلون میں جتنے یہان کی عورتون کی صورت شکل ادا غمزہ لباس وغیرہ کی نسبت آپ نے حسب معمول بہت سی نکتہ چینی کی ہے اور اونکی بیرونی حالات پر بہت خراب رائے دیدی ہے اور اون باتون کے متعلق ہمارے خیالات دماغ سے اوسی دم اور سرعت سے نکلے تھے جیسے تیر کمان سے نکلتا ہو - مگر اب ہم جیسا کہ دیکھتے ہیں نادم ہون کہ جسقدر میں ان معاملات [illegible] خصلت عورتون سے [illegible] اور جتنی زیادہ بے تکلفی اور محبت بڑھتی جاتی ہے اوتنی ہی انکی باطنی خوبیان اور جوہر ذاتی ہمارے آئینۂ خیال میں جلوہ گر ہوتی جاتی ہیں اور اسیقدر روز بروز ہماری شرمندگی اور خجالت کا وزن بڑھتا جاتا ہے اور سب سے زیادہ پریشان تو میں تب ہوتا ہون کہ جب میں دیکھتا ہون کہ اخبار کسی مسلمان طالب العلم کے ہاتھ میں ہے اور وہ کسی مغرب حلقۂ خاتونان فرنگ میں پڑھ رہا ہے اور ترجمہ کرکے سمجھاتا جاتا ہے - ان لوگون کے بیرونی عیوب کا جبر و نقصان بخوبی اونکے باطنی صفات سے ہوگیا اور اب ہم ناک نقشہ کی برائی صورت کی خرابی اور رنگت کے نقص کو اپنے دل سے مٹاتے چلے جاتے ہیں اور ہر لحظہ انکی ہر طرح کی عظمت ہمارے دل میں بڑھتی جاتی ہے اب ہم اسکو خیال کرنے لگے ہیں کہ تمام دنیا کے لیئے ایک خاص تعریف حسن کی نہیں [illegible] کے لوگ کسی خاص تعریف حسن کو قبول کرسکتے ہیں یا اسکے نہ قبول کرنے کے لیئے ایک ملک کا آدمی دوسرے ملک کے باشندون کی تنقیص کرسکتا ہے - بنی نوع انسان کا مختلف مذاق اور پسند ہے اور ہر شخص اپنے اپنے مذاق اور پسند کے موافق کسی چیز کو پسند اور کسیکو ناپسند کرتا ہے پھر بھورے بال کے عاشقونکو سیاہ بال پر مرنے والے کیونکر مورد طعن بنا سکتے ہیں اور ایسا طعن بیشک قابل اعتراض ہے -

یہان کی عورتون کے حسن اخلاق مہمان نوازی اور غریب اداؤن کا کیا کہنا ہے اور کبھی ہندوستان میں رہکر آپ اوسکا پورا اندازہ نہیں کرسکتے ہیں کیونکہ وہان انگلستانی پرانی پولیٹکل خیالات سے ایک طرح پر نظر بند رکھی جاتی ہیں اور اسلیئے انکی باطنی صفات جھلکنے نہیں پاتی ہیں - اور ہم ہندوستانیون کو

اون خوبیون کے دیکھنے کا موقع نہین ملتا ہے کہ جنسے میرے ایسے سخت دل (کہ جسکو بجز بی سنگ خارا کی کھرل سے تشبیہ دے سکتے ہین) پر ایسا نمایان اثر کیا ہے اور جنسے میری راے مین اس قلیل عرصہ مین ایسا بڑا فرق ڈالدیا ہے گذشتہ ہفتہ مین یہان کی خاتونون نے میری ایسی دعوت کی ہے کہ چاند کے ۴ مرتبہ نکلنے اور چھپنے کے عرصہ مین میری ایسی دعوت کبھی لکھنو دہلی یا کلکتہ مین نہین ہوئی تھی -

شام کو جب کہ ہم کسی نرالے پارک سے بعد ہوا خوری کے پھرتے ہین تو گلی کوچہ مین بہت سی خوش اخلاق عورتین زرق برق لباس پہنے ہوئے ملتی ہین - اور انکے قلوب کی روشنی اور صفائی بھی اسیطرح اونکی صورت اور لباس سے کم نہین ہے آپ کو تو خوب معلوم ہے کہ قضا و قدر نے صورت شکل کی بتعلق ہم مین ظاہری کوئی ایسی دلفریب اور دلچسپ صفت نہین دی ہے کہ جس سے ہم امید [illegible] رکھین [illegible] مگر نہایت [illegible] عورتون کی آنکھ ہم پر مہربانی سے پڑیگی مگر ساتھ اسکے ہماری کالی رنگت اور مولویانہ لباس اور سوقیانہ ناک اون لوگون کو ہمارے ساتھ بھی اخلاق کرنے اور قواعد مہمان نوازی کو پورے طور پر برتنے سے باز نہین رکھتی ہے کوئی فرط اخلاق سے اپنے ملک کے دستور کے مطابق میری بغل مین ایک عجیب پھرتی شوخی و دلیری اور نرمی سے ہاتھ ڈالدیتی ہے کہ مین جیتا جاتا ہون کوئی نہایت لطف سے میری پاپی کے پیچ کو نظر غور سے دیکھتی ہے اور دست نازک سے اوٹھا بھی لیتی ہے - کوئی میری دعوت کرتی ہے الغرض ایک اجنبی ملک کے مہمان کو ممنون کرنے کو یہ یہان کی خاتونین کوئی دقیقہ لطف و عنایت اوٹھا نہین رکھتی ہین اوسپر جو اسیر بھی انکا شکر اور مداح نہو وہ بیشک سندی جہان فراموش اور بد اخلاق ہے - شراب ایک

ایسی چیز ہے کہ جسکو فقط اس ملک کے امرا و غربا سبھی پیتے ہین مگر یہان مسافر نوازی اور مہمان داری کے کام پر سیکڑون بوتل شام مین صدقہ ہوجاتی ہین پرسون شب کو ایک وسیع الاخلاق اور جمیل پریوش لباس عنابی پہنکر میرے مکان مین میرے ساتھ باصرار واسطے اثبات اخلاق مغربی کے چلی آئی - اور ہمارے مکان کے اسباب اور بے تکلفانہ اور آزادانہ اور حکیمانہ روش زندگی کو دیکھکر بھڑک گئی اور کیون نہ - اوسپر ایسا اثر میرے سامان و مکان کے دیکھنے سے ہوتا کیونکہ ہم اپنے ایوان کا کرایہ ہفتہ مین ۲ شلنگ دیتے ہین مگر اونکی خوش اخلاقی یہین تک نہین رکی بلکہ رخصت ہوتے وقت جو میری گھڑی مین غلط وقت نظر آیا تو اوسنے اور زیادہ ممنون کرنے کے خیال سے یہ استدعا کی کہ مین اپنی گھڑی اوسکے حوالہ کردون کیونکہ اوسکے عزیزون مین کوئی گھڑی ساز ہے اور مفت مین میری گھڑی اور [illegible] ہوجائیگی - (۴) مین ممنون کرنے والے دوست کے ملنے سے واقعی اپنے جامہ مین مارے خوشی کے نہین سماتے ہین کیونکہ بہت سے کام اس مسافرت مین مفت نکلجائینگے اور اوسکے شکریہ کے خیال سے جنے ایک اسپیچ بھی درست کی ہے کہ جب وہ گھڑی درست کرکے لے آئینگی تو یہ اسپیچ بنظر ادائے شکریہ اپنے مشرقی خیالات عالی کے مطابق دونگا -

وہو ہذا

اے حسن کے آسمان کے ماہتاب اور اے عفت اور صفائی اور نیکی کی زندہ تصویر اور اے آدمیت و اخلاق و شرافت کی جان واہ کیسے ہم خوش نصیب ہین کہ ایسے خوفناک اور محنت انگیز سفر دور و دراز کے بعد اور سات سمندر کے جھیلنے کے انکی سرزمین معصومیت پر آئے ہین اور ایسے لوگون سے ملے ہین کہ جنسے تمام عالم آدمیت و مہمان نوازی کا سبق لے سکتا ہے - ہم نے

سیر مین مختلف ممالک مین جا سکتے ہین اور مختلف قومون سے ہمکو بات چیت کرنے کا موقع ملیگا مگر کہان ہم ایسے مجسم اخلاق اور عصمت و عفت و نیکی کو پائینگے اور کہان پھر ہمکو اوس نیک طینتی کے چشمہ سے سیراب ہونیکا موقع ملیگا جو کہ تمہارے دل کے اندر بہتا ہے - تمہارا حسن بیشک نور جہان کا سا ہے تمہاری عفت اور ہمت چاند صاحبہ سے بڑھکر ہے - تمہاری آواز موسیقی سے زیادہ سامعہ نواز ہے تمہاری ادائین بہت ہی دلفریب ہین تمہارا یہ خادم تمہاری اس بخشش عنایت نیکی اور اخلاق کو تا دم زیست یاد رکھیگا اور ہمیشہ تمہارے شکریہ مین رطب اللسان رہا کریگا - خدا حافظ

راقم

تیغ بے نیام

## مشاعرہ گورکھپور

حضرت حال مین ایک مشاعرہ گورکھپور مین منعقد ہوا ہے - اور اشعار تو آپ کے مذاق سے باہر ہین مگر میان ظرافت صاحب کی غزل (جو نئی روشنی کے رنگ مین ڈوبی ہے) پیش کرتا ہون

مصرعہ طرح

چاندنی پر شبہ ہوگا سایۂ دیوار کا

## غزل ظرافت

بے طرح کھجلا رہا ہے سر رقیب خوار کا
بندہ گیا ہے وہان شاید میری جوتی مار کا
چاندنی بڑھیا کی جھاڑو جب پرانی ہوگئی
تب لقب اوسکو ملا ہے اختر دمدار کا
ہے یہی کثرت وکیلون کی تو کچھ دنہین ضرور
ہوگا استغنے کے ڈھیلے پر گمان مختار کا
ایک عاشق بھی نہ زندہ یا سے چھوڑینگی
ایسا ہی مٹھے ہے تو ہوگا گمان کہنہ تار کا
جیسے اوسکو نہ ہر جائی کہین ہے سطر یو
آنکھ بھی ٹیڑھی ہے اوسکا دل بھی ٹیڑھا یار کا




## نشانہ بازی

وزیر — "ہسٹری کی اکی تاک کے نشانہ لگا"

## ضروری اطلاع

پرچہ نمبری ۳۳ مطبوعہ تاریخ ۱۹ اگست ۱۸۷۹ء مین ہمنے ایک اشتہار اپنے حامید باغ نازک خیال محب وفی دوست قلبی جناب سید اکبر حسین صاحب وکیل عدالت العالیہ ہائیکورٹ کا درج کیا تھا جس مین وعدہ تھا کہ پندرہوین ستمبر تک لیگل پریکٹیشنر ممالک مغربی و شمالی بابتہ جولائی ۱۸۷۹ء کا اردو مین ترجمہ اور خلاصہ شایع کیا جاویگا مگر اس ہفتہ معلوم ہوا کہ بوجہ کسلمندی مزاج میر صاحب موصوف اسکے شیوع مین کچھ دنون کی دیر ہے۔ لہذا امید ہے کہ اگر تاریخ مقررہ پر خلاصہ مذکور نہ پہونچے گا تو لوگ صاحب مضطرب ہوکر شکایت نہ کرینگے

## تار

۱۸۔ اگست۔ لندن۔ صفوت پاشا یونان کی سرحد کے معاملہ مین تیسرے کمشنر مقرر کیے گئے۔

۱۸۔ اگست۔ اسکندریہ۔ مجلس وزرا مستعفی نئے وزیر بسند نشینی خدیو بہرتی۔

۱۹۔ اگست۔ لندن۔ گیری بالڈی نہایت علیل ہے

۲۱۔ اگست۔ شملہ۔ امیر افغانستان نے حکم دیا ہے کہ سرحد پر امن کے لیے بدخشان فوج روانہ کی جاوے۔

کابل مین وبا ہے ہیضہ بہ ترقی پر۔

۲۱۔ اگست۔ لندن۔ روس کے اخبار جرمنی کے ذمہ یہ الزام لگاتے ہین کہ اوس نے روس کو تنہا چھوڑ دیا۔

اودہ پنچ۔ حاجت نشاط [illegible]

۲۲۔ اگست۔ شملہ۔ جو فوج جنگ افغانستان مین کام دے گئی تھی اوسے گورنمنٹ نے چھ مہینے کا بھتہ بطور انعام مرحمت کیا۔

" لندن۔ سر گارنٹ ولزلی [illegible] مین ۳ ماہ حال کو داخل سیٹیوایو شمال ملک امولاسی مین مقیم۔ کورٹ مارشل نسبت لفٹنٹ کیری نے فیصلہ کیا کہ مجرم ہین اور نوکری سے برطرف کیے جاوین۔ مگر کورٹ سفارش ترحم ہے کہ حکام برٹش نے فیصلہ کیا ہے کہ ان سے جرم ثابت نہین۔ اسواسطے وہ کارروائی منسوخ لفٹنٹ کیری رہا ہونگے۔ اور اپنے عہدہ پر بحال۔

## خبرین

ملکہ یوجین نے حضور ملکہ معظمہ سے نہایت التجا کے ساتھ درخواست کی ہے کہ کپتان کیری کو کسی قسم کی سزا نہ دیجاوے۔ علیگڈہ انسٹیٹیوٹ گزٹ

---

یونیورسٹی کلکتہ کی مجلس سینٹ کی راے ہے کہ طلباے داخلہ کی نسبت عمر مین کوئی قید ہونی چاہیے اور اسکی موقوفی کی سفارش کی ہے۔

---

۱۶ تاریخ کے گزٹ آف انڈیا مین صاحب سکرٹری آف اسٹیٹ کا مراسلہ بالجواب [illegible] کے طبع ہوا ہے اسمین مندرج ہے کہ جنگ افغانستان مین ۹۰ لاکھ ۵۰ ہزار سے زیادہ خرچ ہوا ہے اور سوا [illegible] ۳۰ لاکھ ۵۰ ہزار کا نقصان واقع ہوا گذشتہ چند مہینو مین اس نقصان کی تعداد ایک کروڑ ۰ لاکھ تھی۔ جو تجویز حضور ویسراے گورنر جنرل کشور ہند نے اسکی بابت پیش کی تھی اور اوسکی تفصیل کا انکار کیا گیا تھا اب اوسکا اقرار ایک آئندہ مراسلہ مین کیا گیا ہے۔ اخبار انجمن پنجاب

---

جس مکان مین حضور وکیل گورنمنٹ صاحب بالاحصار مین تشریف رکھتے ہین وہ مکان محمد عظیم خان کا ہے بسا اوقات امیر صاحب اور ہمارے وکیل صاحب ایک ہاتھی پر ہم سوار ہوکر سیر کو نکلتے ہین جو روسی وکیل یہان آیا ہوا تھا اوسکو امیر صاحب نے حاکم تاشقند کے نام ایک خط دیکر روانہ کردیا جو خط اوسکو دیا گیا ہے اوسکا مضمون ذیل ہے۔

مین اور سب امیر اسلاف خاندان انگریزون کا وفادار اور دلی دوست ہے اس سبب سے ہین

آپ سے [illegible] اور [illegible] آپ کو [illegible] ہے جو چاہین سو لین

---

اغلب ہے کہ سر گارنٹ ولزلی صاحب سٹر فریڈرک ہینس صاحب کمانڈر انچیف افواج کے جانشین مقرر ہونگے [illegible] سے او نہین فراغت حاصل ہوجاویگی

---

بادشاہ سیٹیوایو نے استفسار کیا ہے کہ اگر مین افواج انگریزی مین آؤن تو مجھے زندہ رکھا جاویگا یا نہین۔ اسکا یہ جواب دیا گیا ہے کہ زندہ رکھا جاوے گا۔

اودہ پنچ ہمارے نزدیک یہ تحریر عجائب خانہ کے لائق ہین

---

ایک صاحب بہادر اہل یورپ حاکم ضلع نے اپنے سررشتہ دار کو حکم دیا کہ ہمنے فلانے چپراسی کو برطرف کیا تم اوسی حکم برطرفی سنا دو اور چپراسی [illegible] سررشتہ دار نے چپراسی کو حکم برطرفی سنا دیا چپراسی [illegible] برطرف ہوے اور چپراسی [illegible] صاحب بہادر کے پاس آیا یہ زبان پر لایا کہ حضور نے مجھے کس قصور پر برطرف کیا صاحب بہادر نے جواب دیا کہ تو بے قصور ہے مگر ہمارے دل مین آیا کہ تجھے برطرف کرون چپراسی نے کہا کہ مین نہین برطرف ہوتا ہون صاحب نے فرمایا کہ تو کس وجہ برطرف نہین ہوتا ہے چپراسی نے کہا میرے اہل و عیال کثرت ہین اور سوائے اس نوکری کے کوئی جایداد ذریعہ رزق کا نہین ہے اسوجہ سے برطرف ہونے کو دل نہین چاہتا ہے صاحب بہادر رحم دل کو رحم آیا سررشتہ دار سے فرمایا کہ روبکار برطرفی چاک کردو اور [illegible] رکھدو کہ چپراسی بوجہ معقول برطرف نہین ہوتا ہے اگر کس وجہ سے برطرف کرون مناسب ہے کہ بدستور بحال رہنے دو جب اسکے دل مین آوے گا برطرف کیا جاوے گا۔ کرنیل الاخبار